

صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیئرمین خیبر روڈ پشاور میں بروز منگل مورخہ 19 جون 2007 بمطابق

3 جمادی الثانی 1428 ہجری صبح دس بجکر تیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، بخت جہاں خان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہ

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلْ مَا أَنْفَقْتُ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّهِ الدِّينُ وَالْآقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ
وَأَبْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ه

(ترجمہ) لوگ پوچھتے ہیں ہم کیا اور کدھر خرچ کریں؟ جواب دو کہ جو مال بھی تم خرچ کرتے

ہو، اپنے والدین پر، رشتے داروں پر، یتیموں پر اور مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو اور جو بھلائی

بھی تم کرو گے، اللہ اس سے باخبر ہوگا۔

جناب امانت شاہ: پوائنٹ آف آرڈر، سر۔ ڊيره ضروري خبره ده سر۔ دا سلمان
رشدی ته، که اجازت وی۔

جناب سپیکر: جی۔

قاعدہ کا معطل کیا جانا

جناب امانت شاہ: جناب سپیکر صاحب! برطانیہ حکومت سلمان رشدی چه
زمونبره د خور نبی ﷺ خلاف ئے انتہائی غلط الفاظ پہ خپل کتاب کتب
استعمال کری دی او بیا شاتم رسول ﷺ قرار شومے وو، د هغه نه پس دلته نه
تختیدلے وو، سپیکر صاحب، ڊيره د افسوس خبره ده چه نن ټوله دنيا کتب د
بين المذاهب هم آهنگی خبرے کیری او زمونبره اسلام هم راته دغه درس
را کرے دے چه تاسو به تمام مذاهبو سره بڼه رویه ساتی خونن ڊيره د افسوس
خبره ده چه یو ملک چه برطانیه ده، چه د هغه د اسلام سره دشمنی، حقیقت دا
دے چه د پخوانه ده خونن هغه دشمنی هغوی په دے طریقہ باندے ظاہرہ کره
چه هغه سرے چه کوم شاتم رسول دے، گستاخ رسول دے او هغه ته نن یو
داسے اعزاز ورکوی چه د 'سر' خطاب هغه ته ملاویږی۔ یقیناً چه دا ڊيره د
افسوس خبره ده او مونبره د دے بهر پور مذمت کوؤ او برطانیه حکومت ته هم
دا خبره کوؤ چه فوراً ددا د 'سر' خطاب د هغه نه واغستلے شی او سپیکر
صاحب، یو گزارش به کوم که چرے رول 240 معطل کرے شی او 124 تحت
ما ته د یو قرار داد پیش کولو اجازت هم را کرے شی چه مونبره هم د خپلے د
اسمبلی د طرف نه د خپلو مسلمانانو د جذباتو هغه پورا اظهار او دغه
شانته د دغه سلمان رشدی خلاف او برطانیه د حکومت خلاف یو قرار داد
مذمت پیش کرو۔

محترم زبیده خاتون: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی، زبیده خاتون۔

مولانا محمد ادریس: شکریہ، سپیکر صاحب۔ دا خبرہ خو واقعی ڊیرہ اہمہ پہ دے
 دہ چہ زمونبرہ د نبی کریم ﷺ پہ شان کبن کوم کس گستاخی کرے دہ، اول
 خوبرطانیہ لہ نہ وو پکار چہ هغوی داسے سہری لہ پناہ ور کرے وے او چہ پناہ
 ئے ورلہ ور کرلہ او دومرہ لوئے اعزاز ئے ورلہ ور کر و، دا د دے خبرے دلیل
 دے چہ دا دہ خہ کرے دی، دا د هغوی پہ ایما شوی دی او بلکہ دا ترغیب
 دے د دے خبرے، دیکبن زمونبرہ د نبی نور هتک تہ اشارت دے، د دے خبرے
 ترغیب دے چہ خوک ہم داسے کار کوی هغوی بہ ورلہ هلته کبن خطابات
 ور کوی۔ د تولو مسلمانانو جذبات مجروح شوی دی بلکہ زما پہ خیال چہ
 اقلیت لہ ہم نہ دی پکار لکہ چہ خوک غیر مسلم دی نو هغوی لہ ہم پکار دی
 چہ زمونبرہ د نبی چہ کوم حیثیت دے او د هغوی کوم شان دے، مسلمہ شان
 دے نو دا د دے مذمت مونبرہ کوؤ او پکار دا دی چہ پہ دے باندے پورا
 احتجاج اوشی او دا قرارداد د پیش کرے شی۔

جناب سپیکر: گورسرن لعل صاحب۔

جناب گورسرن لعل: شکریہ، سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: د دے سرہ متعلق دے؟

جناب گورسرن لعل: جی، یہ سلمان رشدی نے رسول پاک ﷺ کی شان میں جو گستاخی کی تھی
 اور کل جو برطانیہ نے اس کو "سر" کا خطاب دیا ہے تو میں صوبہ سرحد اقلیت کی طرف سے اس کی بھر
 پور مذمت کرتا ہوں اور مطالبہ کرتا ہوں کہ اس سے جتنی جلدی ہو سکے، "سر" کا خطاب واپس لیا
 جائے اور اس کو سزا دی جائے، نہ کہ اس کو انعام دیا جائے کیونکہ اس سے مذہبوں کے درمیان جو ہم
 آہنگی ہے اور امن کا بھی عمل جو شروع ہوا ہے، امن کا جو پیغام پوری دنیا ایک دوسرے کو دے رہی ہے
 تو اس پر بہت برے اثرات پڑیں گے تو میرا یہ مطالبہ ہے کہ ایک متفقہ قرارداد یہاں پر پیش کجائے تاکہ
 ہمارا Message وہاں تک پہنچ سکے۔ شکریہ۔
 (تالیاں)

جناب سپیکر: جی۔

ایک معزز رکن: د جوائنت قرارداد اجازت د ورکھے شی۔

جناب سپیکر: رول 240 لاندے رول 124 Suspend کرھے شو او امانت شاہ صاحب د قرارداد پیش کری پہ ایوان کبں۔

قراداد مذمت

جناب امانت شاہ: شکریہ، سپیکر صاحب۔ دا جوائنت قرارداد دے د ہول ملگرو د طرف نہ جی۔

"یہ صوبائی اسمبلی برطانیہ کی طرف سے ملعون مسلمان رشدی کو "سر" کا خطاب دینے کی پرزور مذمت کرتی ہے کیونکہ اس سے تمام امت مسلمہ کی دل آزاری ہوئی ہے اور بین المذاہب ہم آہنگی میں نفرت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے، لہذا یہ اسمبلی مطالبہ کرتی ہے کہ اس سے "سر" کا خطاب واپس لیا جائے اور تمام مسلمان ممالک بشمول پاکستان، برطانیہ کے ساتھ سفارتی تعلقات ختم کر دے۔"

جناب سپیکر: تاسو د 240 لاندے استدعا کوئی چہ رول 124، زبیدہ خاتون صاحبہ۔

محترمہ زبیدہ خاتون: جی رول 240 کے تحت رول 124 کو Suspend کر کے ----

جناب سپیکر: د ایوان نہ رائے اغستے شی چہ-----

جناب محمد ادریس خان (وزیر بلدیات): یہ ایک دفعہ ہو چکا ہے اور یہ قرارداد پیش کر سکتی ہیں، رول ایک دفعہ سپنڈ ہو چکا ہے۔

جناب سپیکر: جی زبیدہ خاتون صاحبہ! قرارداد پیش کریں۔

محترمہ زبیدہ خاتون: "یہ ایوان ملکہ برطانیہ کی جانب سے بدنام زمانہ لعین اور گستاخ رسول مسلمان رشدی کو "سر" کا خطاب دینے کے فعل کی انتہائی شدید اور پرزور مذمت کرتا ہے اور اس کارروائی کو مسلمانوں کے خلاف یورپ اور امریکہ کی اس مہم کا حصہ قرار دیتا ہے جو کہ عرصہ دراز سے دنیا بھر کے مسلمانوں کی دل آزاری اور ان کے جذبات کو مجروح کرنے کیلئے صلیبی جنگوں کے نام سے شروع کی

گئی ہے۔ ایوان یہ سمجھتا ہے کہ مذکورہ مذموم واجب القتل سلمان رشدی کی بدنام زمانہ کتاب Satanic Versus یورپ بھر میں مسلمان خواتین کے نقاب اور پردہ کی تذلیل، گوانا ناموبے میں مسلمان قیدیوں کے سامنے قرآن مجید کی توہین اور مختلف حیلوں بہانوں سے دنیا بھر میں اسلامی شعائر کی تذلیل، یورپ کے معاندانہ اور تعصب پرست ذہنیت کی عکاس ہیں۔ ایوان اس امر پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتا ہے کہ مذکورہ مذموم حرکت کسی عام دانشور، ادیب یا سیاسی لیڈر کے بجائے ملکہ برطانیہ کی طرف سے بذات خود عمل میں لائی گئی ہے۔ صوبائی اسمبلی کا یہ ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ برطانیہ کے ساتھ احتجاجاً سفارتی تعلقات فی الفور منقطع کیے جائیں نیز ان کے سفیر کو بلا کر پاکستانی قوم کے غم و غصے سے آگاہ کیا جائے۔ نیز برطانوی حکومت پر دباؤ ڈالا جائے کہ ملعون سلمان رشدی سے "سر" کا خطاب واپس لیا جائے۔"

جناب سپیکر: نعیمہ کشور صاحبہ۔

محترمہ نعیمہ اختر: شکریہ، جناب سپیکر۔ "یہ معزز صوبائی اسمبلی برطانوی حکومت کے اس مذموم اقدام شاتم رسول ﷺ سلمان رشدی ملعون کو سرکاری خطاب دینے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ برطانیہ نے شاتم رسول ﷺ کو "سر" کا خطاب دے کر امت مسلمہ کے جذبات اور عقیدے کا مذاق اڑایا ہے۔ عالم اسلام میں پہلے عراق، افغانستان اور قبائلی علاقہ جات کے معاملات پر برطانیہ، امریکہ اور یورپ کے خلاف اشتعال پایا جاتا ہے۔ برطانیہ کے اس اقدام سے بین الاقوامی ہم آہنگی کے فروغ اور تنازعات کے پر امن اور سیاسی حل کیلئے ہونے والی جدوجہد کو شدید دھچکا لگا ہے، لہذا برطانوی حکومت یہ خطاب فوری طور پر واپس لے اور سلمان رشدی کی شہریت ختم کی جائے اور امت مسلمہ سے معافی مانگی جائے۔" شکریہ، جناب سپیکر۔

جناب گورنر لعل: جناب سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: جی، گورنر لعل صاحب۔

جناب گورنر لعل: "یہ صوبائی اسمبلی برطانیہ کی طرف سے سلمان رشدی کو "سر" کا خطاب دینے کی پرزور مذمت کرتی ہے کیونکہ اس سے تمام امت مسلمہ کی دل آزاری ہوئی ہے اور بین المذاہب ہم آہنگی میں نفرت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے، لہذا یہ اسمبلی مطالبہ کرتی ہے کہ سلمان رشدی

سے "سر" کا خطاب واپس لیا جائے اور تمام مسلم ممالک بشمول پاکستان سے مطالبہ کرتی ہے کہ برطانیہ سے اپنی سفارتی تعلقات ختم کرے۔"

جناب سپیکر: جی مظفر سید صاحب۔

جناب مظفر سید: شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب! "یہ صوبائی اسمبلی برطانوی حکومت کی اس شرمناک حرکت کی بھرپور مذمت کرتی ہے کہ انہوں نے گستاخ رسول کو "سر" کا خطاب دیا ہے، امت مسلمہ کے جذبات کا احترام کیا جائے اور یہ خطاب فوراً واپس لیا جائے" شکریہ۔

جناب سپیکر: معزز اراکین اسمبلی چہ پہ ایوان کبھی کوم قرارداد پیش کرو، د ایوان نہ رائے اغستے شی چہ داد پاس کرے شی، شوک چہ ددے د پاس کیدو پہ حق کبھی وی، ہغوی د پہ "ہاں" کبھی جواب ور کیری او شوک چہ د دے پہ مخالفت کبھی وی، ہغوی د پہ "ناں" کبھی جواب ور کیری۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب سپیکر: لہذا معزز اراکین اسمبلی چہ کوم قرارداد پہ ایوان کبھی پیش کرو ہغہ ایوان متفقہ طور پاس کرو۔

جناب شاہ راز خان: جناب سپیکر صاحب!

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: جن معزز اراکین کی طرف سے رخصت کی درخواستیں موصول ہوئی ہیں، بغرض منظوری میں ایوان کے سامنے پیش کرتا ہوں، اسمائے گرامی ہیں: جناب لیاقت خان خٹک صاحب،

ایم پی اے، آج اور کل کیلئے: جناب ملک نسیم الدین صاحب، ایم پی اے پورے اجلاس کیلئے، Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(تحریک منظور کی گئی)

جناب سپیکر: Leave is granted. شاہ راز خان! آپ کو میں موقع دوں گا لیکن اس سے قبل چونکہ جیسا کہ ہاؤس سے پتہ چل رہا ہے کہ اپوزیشن کے معزز اراکین اجلاس میں نہیں آ رہے ہیں، میرے چیئرمین میرے ساتھ ان کی میٹنگ ہوئی۔ میں نے اپنی بھرپور کوشش کی کہ ان کو منالوں

لیکن بہر حال وہ ابھی تک اس پر آمادہ نہیں ہوئے، لہذا میں وزراء صاحبان سے استدعا کروں گا کہ چار، پانچ وزراء، شاہ راز خان، مولانا فضل علی صاحب، آصف اقبال داود زئی صاحب اور کاجو صاحب، آپ میرے خیال میں ان کے پاس چلے جائیں اور ان سے بات کریں اور آپ کے آنے تک میں اجلاس کو آدھ گھنٹے کیلئے ملتوی کرتا ہوں۔ آپ کو شش کریں۔

(اس مرحلے پر ایون کی کارروائی آدھ گھنٹے کیلئے ملتوی کی گئی)

(جناب سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب مشر شاہ: جناب سپیکر صاحب! یہ ضروری خبرہ دہ زما -----

جناب نظام الدین: سپیکر صاحب! یہ سوات کبیں ہغہ کسان مرہ وو سانحہ بیدرہ کبیں، د ہغوی د پارہ دعا پکار دہ جی۔

جناب مشر شاہ: جناب سپیکر صاحب! مالہ یو منتہ تائم را کړئ۔

جناب سپیکر: نظام الدین صاحب دا خبرہ او کړہ تاسوتہ، سانحہ بے درہ کبیں چہ کوم کسان شہیدان شوی دی نو مولانا نظام الدین صاحب تہ درخواست دے چہ د ہغوی پہ حق کبیں دعائے مغفرت او کړی۔

جناب جاوید خان مومند: جناب سپیکر صاحب! دے سرہ یوہ دعا بلہ ہم او کړئ واصف عزیز بھائی د متحدہ طلبہ محاذ پہ کراچی کبیں پہ تارگت کلنگ کبیں د ایم کیو ایم خلقو وژلے دے دیر پہ بے دردی سرہ، چونکہ د ہغہ کار محنت دا وو چہ ہغہ پہ طلباء کبیں شعور پیدا کړی او د بارہ مئی چہ کومہ سانحہ وہ۔ پہ ہغے باندے ہغوی جلسہ کولہ۔ پہ دے بنیاد باندے واصف عزیز بھائی ئے شہید کړے دے، د ہغوی د پارہ ہم دعا او کړئ۔

جناب سپیکر: جی مولانا نظام الدین صاحب!

(اس مرحلے پر مرحومین کیلئے دعائے مغفرت کی گئی)

جناب شاہ راز خان (وزیر خزانہ): جناب سپیکر صاحب۔

جناب مئثر شاہ: جناب سپيڪر صاحب! زما يوه ڊيره ضروري خبره ده جي۔

جناب سپيڪر: شاه راز خان۔

جناب مئثر شاہ: جناب سپيڪر صاحب! زما يوه ڊيره ضروري خبره ده جي، ڊيره

زياتہ۔

جناب شاه راز خان (وزير خزانہ): سپيڪر صاحب! زه جي ستاسو په وساطت باندے

دا يو خپل وضاحت كول غوار مه چه پرون په پي تپي وي باندے يو پروگرام وو،

په هغه کين زما پي۔ ايس سره خبره ڪرے وه پي تپي وي والا نو مخکين هغوي

پروگرام يو بل ملگري سره فڪس ڪرے وو او هغوي نه وو موجود نوزه ورله

لازمه نو بيا هغوي او وئيل چه زمونڙه بل پروگرام هم دے نو ما ورته وائيلي

وو چه زه به رازمه خو که زما بل خائے کين خه Engagement نه وونوزه د

بدقسمتي نه هغه پروگرام ته حاضر نه شومه نو هغه صحافي صاحب داسے

نمونه کالونه Receive ڪرل هغه ٽائم کين او بار بار زما هغه ڪرسي بنودل او

بار بار هغه خيز داسے لکه چه دوي تختيدلي دي او دا غلادي او دا نه راخي

نو دا ڊيره لويه، زه به دا او وائمه هغه کوم الفاظ داسے دي چه د بداخلاقي

يوه مظاهره دغه زمونڙه رور ڪرے ده نوزما عرض دا دے جي که فرض ڪرہ

دغه رور زمونڙه، دا کوم ڪمپيئر چه وو يا پي تپي وي والا، چا سره په دے

صوبه کين، د دے صوبے نه بهر هم چا سره زمونڙه ڊسڪشن کينودل غواڙي

او کله ئے کينودل غواڙي او خه ٽائم ئے کينودل غواڙي، زه نن هم حاضر

يمه، صبا هم حاضر يمه، بله ورخ هم حاضر يمه او بله ورخ هم حاضر يمہ۔

(تالیاں) نوزه وائمه چه زه انسان يمہ، بنياد يمہ، زه به خبره او ڪر مه،

کيدے شي زما خه مجبوري جوڙه شي نو هغه بيا په دے طريقه باندے هائي

لائيٽ كول، دا نه دا اخلاقياتو تقاضا ده او نه دا صحافيانه چه کوم روش او

رويه ده، د هغے تقاضا ده۔ ما په ٽولو قومي چينلو باندے جي خبره ڪرے ده،

زه دا د خپل ٽول اپوزيشن د مشرانو سره ناست يمہ، د هغوي خبره ما

اوریدلے دہ، د ہغوی ما جواب کرے دے خو ہغہ پہ دے طریقہ باندے ہائی
لائٹ، کول زما پہ خیال باندے دا ڊیرہ نامناسبہ رویہ ہغوی مونہ سرہ کرے
دہ۔

جناب سپیکر: مٹرشاہ صاحب۔

جناب مٹرشاہ: جناب سپیکر صاحب! زما خبرہ ہم د دوئی سرہ متعلق خبرہ
دہ۔ ہم دغہ پروئی خبرہ کبن پی پی وی والا تہ زما د علاقے چا ٹیلیفون کرے
دے او ہغہ پہ ٹیلیفون باندے چہ ما پسے خہ وئیے شو نو ہغہ ئے وئیے دی
چہ دہ جائیداد اغستے دے او فلانے خیز ئے اغستے دے او فلانے خیز ئے
اغستے دے۔ لہذا زہ د اسمبلی پہ دے فلور باندے د دغے مذمت کومہ او
آصف اقبال صاحب ناست دے، دا چا چہ ٹیلیفون کرے دے دہ نمبر، دہ
نوم، دا ہر خیز بہ ما تہ راکوی چہ زہ پہ ہغہ باندے کیس دائر کریم خود
کیس نہ رومبے رومبے زہ ہغہ تہ دے اسمبلی د فلور او د اخبار پہ ذریعہ
دا اطلاع ور کومہ چہ د خپلے خبرے تردید د او کری او کہ د د خپلے خبرے
تردید نہ کوی نو د خپل عزت تپوس بہ زہ کومہ۔

محترمہ نعیم اختر: سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: جی۔

محترمہ نعیم اختر: پہ دے کبن یوہ خبرہ زہ Add کریمہ دا پروگرام مونہ کتلے وو
او واقعی چہ بے انتہا غلط الفاظ استعمال شوی وو او دغہ د طرف نہ نہ،
Anchor person پہ خپلہ چہ کوم ہلتہ ناست وو، ہغوی ڊیر زیات غلط الفاظ
زمونہ منسٹرز پسے، حکومت پسے استعمال کری وو۔ چہ یو کس موجود نہ
وی نو ہغوی پسے داسے الفاظ استعمال نہ وی پکار۔ کہ منسٹر صاحب
ہغہ پروگرام تہ نہ وی تلے نو د ہغوی ڊیرے مجبورئ کیدے شی، نور خائے
خہ دغہ کیدے شی نو سپیکر صاحب، پہ دے باندے ایکشن اغستل پکار دی
خکہ چہ ڊیر زیات، مٹرشاہ صاحب چہ کومہ خبرہ کوی، بالکل واقعی دہ

چہ ہغوی پسے By name ئے وریسے خبرے کرے وے او دغہ شان زمونبرہ بل منسٹر صاحب پسے ئے ہم ڊیرے خبرے کرے وے نو دا ڊیر یو غلط دغہ تلے دے نو د دے لبر تپوس کول پکار دی۔

جناب سپیکر: زما پہ خپل خیال خود هغے دپاره Provision شته دے ستاسو پہ رولز کبن، هغه درته اجازت درکوی، پہ دغہ باندے سوچ اوکړئ او-----

جناب مشر شاه: جناب سپیکر صاحب! زه به د هغے دپاره تحریک استحقاق پیش کومه دے اسمبلی کبن۔

جناب سپیکر: چه کله ئے راوړئ نو۔

جناب سپیکر کی جانب سے اعلان

جناب سپیکر: معزز اراکین اسمبلی! صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ کے قواعد و انضباط کار مجریہ 1988 کے قاعدہ 142 کے ذیلی قاعدہ (3) کے تحت سالانہ بجٹ پر بحث کیلئے ہر پارلیمانی لیڈر کیلئے زیادہ سے زیادہ پندرہ منٹ اور دیگر اراکین جو بحث میں حصہ لینا چاہیں، کیلئے دس منٹ کا وقت مقرر کرتا ہوں۔ یہ وقت معزز اراکین کے مفاد میں مقرر کیا گیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ اراکین کو بحث میں حصہ لینے کا موقع مل سکے۔ مزید برآں میں آپ کے علم میں یہ بات بھی لانا چاہتا ہوں کہ پارلیمانی روایت اور قواعد کے مطابق بجٹ اجلاس کے دوران تحریک التواء نہیں لی جاتی۔ اس قدر غن کا پس منظر یہ ہے کہ چونکہ ممبران اسمبلی کو بجٹ پر عمومی بحث کیلئے کافی وقت درکار ہوتا ہے اور وہ اس بحث کے دوران حکومت کی توجہ ان مسائل کی جانب مبذول کر سکتے ہیں جو تحریک التواء کا موضوع ہو۔ اسی طرح توجہ دلاؤ نوٹس کے حوالے سے بھی عرض کروں کہ چونکہ اراکین اسمبلی بجٹ پر بحث یا مطالبات زر پر تقاریر کے دوران محکمے سے متعلق کسی بھی مسئلے کی نشاندہی کر سکتے ہیں، لہذا بجٹ اجلاس میں توجہ دلاؤ نوٹس کی اجازت نہیں دی جاتی۔ اسلئے تمام ممبران اسمبلی سے گزارش ہے کہ وہ بجٹ اجلاس کے دوران تحریک التواء یا توجہ دلاؤ نوٹس دینے کے بجائے صوبائی محکموں سے متعلق امور کی نشاندہی بجٹ پر بحث کے

دوران کریں تاکہ ممبران کو بجٹ پر بحث کرنے کا زیادہ سے زیادہ موقع میسر ہو۔ آپ کے تعاون کا مشکور رہوں گا۔ نعیمہ کشور صاحبہ، بجٹ تقریر۔

سالانہ بجٹ برائے مالی سال 2007-08 پر عام بحث

محترمہ نعیم اختر: بسم اللہ الرحمن الرحیم ہ شکریم، جناب سپیکر صاحب۔ دا خو زمونر د پارہ ڈیرہ د خوشحالی خبرہ دہ چہ نن پہ بجٹ باندے د تقریر ابتداء مونرہ کوؤ حالانکہ دا اپوزیشن لیڈر لہ پکاروی خو بس زما پہ خیال دا بجٹ داسے دے چہ شوک پرے د اپوزیشن د طرف نہ خبرہ نہ شی کولے۔ (تالیاں) لکہ دے کبن خہ داسے شتہ نہ، د دے نہ دا ثابتہ شوہ خکہ زما پہ خیال خہ نورے انے بہانے بہ گورو چہ دا چل دے پکبن، دا چل دے یا مونرہ تہ دغہ نہ دے ملاؤ شوے۔ پہ آخر تائم باندے دا خبرہ کول چہ مونرہ تہ دا نہ دی ملاؤ شوی یا دا نہ دی ملاؤ شوی، دا یوہ ڈیرہ بے دغہ خبرہ دہ۔ تر خو پورے چہ د بجٹ خبرہ دہ جناب سپیکر صاحب، نو خنگہ چہ د تہی وی خبرہ او شولہ، ہغہ بلہ ورخ ئے د تہی وی پہ پروگرام کبن ئے وائیل چہ دا د ایم ایم اے آخری بجٹ دے نو دا یوہ بالکل غلطہ خبرہ دہ۔ دا د ایم ایم اے ہغہ تسلسل دے کہ تاسو او گورئی چہ خنگہ ہغہ نورو بجٹونو کبن ایم ایم اے حکومت ڈیر بنہ اقدامات کری و، Positive کارونہ ئے کری و، تہل ہغہ تسلسل، ہغہ پراجیکٹونہ ئے جاری ساتلی و و او دا یوہ ڈیر Positive خبرہ دہ خکہ چہ ہغہ پراجیکٹونہ بہ تہل پہ دے بجٹ کبن مکمل شی چہ کوم دوئی شروع کری و، ہغہ بہ دوئی خپل حکومت کبن مکمل کری او ڈیرہ د خوشحالی او د مبارکباد خبرہ دہ د ایم ایم اے گورنمنٹ د پارہ چہ ہغوی مسلسل خپل پانچواں بجٹ پیش کرلو او ڈیر مثبت اقدامات ئے او کرل لکہ صرف کہ دا مونرہ یو انتخابی بجٹ پیش کولو نو پہ دے کبن بہ بس صرف لوئے لوئے دعوے شوے وے یا یو لوئے لوئے پروگرامونہ بہ ورکری شوی و و خو پہ دے کبن Positive طریقہ کار اپناؤ شوے دے او داسے پروگرامونہ چہ کوم

زمونږه روان وو څنگه چه زمونږه د ایجوکیشن په سلسله کښ روان وو چه
 مونږه مفت کتب څلور کاله تقسیم کړل او د هغه یو ډیر بڼه Reaction راغی
 چه زمونږه صوبه کښ د ایجوکیشن ریشو ډیره سیوا شوه نو هغه تسلسل دوی
 اوس جاری ساتلے دے او دا ځل یو ډیر بڼه اقدام چه زمونږ د ټولے صوبے د
 عوام دپاره دے، هغه د ایف اے او ایف ایس سی دپاره د مفت کتب تقسیم
 دے نوزه وائیم چه دا یو ډیر بڼه اقدام دے ځکه چه د ایف اے، ایف ایس سی
 بکس ډیر زیات گران وی۔ د ایف اے خوبه لایا هم دغه شی خود ایف ایس
 سی ډیر گران وی نو دا یوه ډیره بڼه خبره ده زمونږه د عوامو دپاره او
 خاصکر زمونږه د غریبو خلقو د پاره چه هغوی ته به مفت کتب د ایف اے،
 ایف ایس سی پورے ملاویری او دا به هغه ډیر بدقسمته والدین وی چه هغوی
 به اوس خپل ماشومان هم سکول ته نه لیری۔ هم دغسے دے سره سره په
 ایجوکیشن کښ څنگه چه خواتین ته زیاته توجه ورکړے شوے ده، زما په خیال
 دا یو ریکارډ دے چه خواتین یونیورسټی د ایم ایم اے په گورنمنټ کښ جوړه
 شوله او دغه شان میډیکل کیمپس د خواتین د پاره، دا یو ډیر مثبت اقدام
 دے۔ د خواتین د پاره چه کومے دا Monthly ایک هزار روپئ هغه ټیچر
 دپاره چه کوم د روستو پاتے علاقے دی، د هغه ټیچرز دپاره مقرر شوی دی
 نوزه وایم چه دا ډیر بڼه اقدام ځکه دے چه هغه علاقو ته زمونږه ټیچرز ډیر
 کم ځی، ډیر مشکلات دی ورته نو د هغوی پاره چه ایک هزار روپئ
 Monthly ملاویری نو دا به یو ډیر بڼه اثر لری زمونږه د ایجوکیشن ریشو
 سیوا کولو کښ۔ دغسے که دوی ته دا دوسو روپئ Monthly ملاویری او
 دا سوشل سیکورټی سپورټ ئے چه اوس نور هم سیوا کړلو، د ایم اے، ایم
 ایس سی دپاره چه دا ایک هزار روپئ سوشل سیکورټی پروگرام وو، دا ئے
 دو هزار کړو نو دے سره به کوم چه هغه بے روزگار ه زمونږه نوجوانان وو،
 هغوی ته به پرے ډیر ریلیف ملاؤ شی خو کوم چه زمونږه دا پانچ سو روپئ
 معمر شهری دپاره وو، که دا دے نورو اضلاع دپاره هم سیوا شی نو دا به

دیر بنہ وی۔ دغہ شان خاصکر د خواتین د پارہ، یتیم او بیے سہارا ہنر مند خواتین او گونگے و بہرے افراد، منشیات کے عادی افراد کو کارآمد بنانے کیلئے مثبت اقدامات جاری ہیں کیونکہ یہ جو منشیات کے عادی افراد کیلئے بحالی کے جو مرکز تھے، ان کا اب دائرہ کار اور اضلاع تک بڑھایا جا رہا ہے تو میرے خیال میں یہ ایک اہم پیشرفت ہوگی کیونکہ جو منشیات کے عادی افراد ہیں، ان کو ٹریننگ بھی ملے گی اور پھر اس کے بعد وہ کٹ بھی ان کو ملتی ہے تاکہ وہ بھی اپنے صوبے کے کارآمد شہری بن سکیں۔ اسی طرح مفت عدالتی اور قانونی امداد فراہم کرنا خاصکر خواتین کیلئے اور علاج معالجے کیلئے جو مفت ادویات کی فراہمی ہے، اس کیلئے فنڈ بھی Raise کیا گیا ہے اور جو سب سے اہم اور اچھا اقدام ہے، وہ خیبر ہاسپٹل کے ساتھ جو سرائے کی تعمیر ہے، وہ بہت اچھی چیز ہے کیونکہ ہمارے دور دراز کے علاقوں کے جو غریب لوگ اپنے مریضوں کے ساتھ آتے تھے تو ان کیلئے Stay کا ادھر کوئی بندوبست نہیں ہوتا تھا۔ یہ ایک بڑا ہسپتال ہے، اس میں رش بھی بہت زیادہ ہوتا ہے اور ان کے لواحقین کو ہاسپٹل میں بھی نہیں چھوڑا جاتا تھا تو ان کی جو سرائے کی تعمیر ہے، یہ ایک اچھا اقدام ہے اور اس سے بہتر یہ ہے کہ اب ان مراکز کا دائرہ سابقہ ڈویژن تک بڑھانے کا پروگرام ہے تو یہ ایک بہترین اقدام ہے کہ یہ جو سرائے ہے اور بھی علاقوں میں، جو ڈسٹرکٹس ہیں، ان میں بھی تعمیر ہوگی تو عوام کو اس سے بہت زیادہ ریلیف ملے گی۔ اسی طرح ہمارے جو ملازمین کے بچوں کو وظائف کی فراہمی ہے، اس سے ہمارے ملازمین جو غریب لوگ ہیں، ان کو بہت فائدہ ہوگا اور خاصکر بیواؤں کو ٹیکس میں جو چھوٹ دی گئی ہے، اس سے بیوؤں اور غریب خواتین کو بہت فائدہ ہوگا۔ ایک اہم اقدام جو ہیلتھ کے شعبے میں کیا گیا ہے، میرے خیال میں جو پہلے ہریو۔ سی کی سطح پر جو فنڈ ملتا تھا، اس کو بڑھا کر تقریباً پچیس ہزار کیا گیا ہے۔ پہلے چار پانچ ہزار ملتے تھے، ایک یو۔ سی میں ہمارے بہت غریب لوگ ہوتے ہیں اور چار پانچ ہزار کی ادویات کا ریشو بہت زیادہ کم تھا تو یہ جو پچیس ہزار تک بڑھایا گیا ہے، میرے خیال میں یہ ایک بہت مثبت اقدام ہے۔ اس سے عوام کو بہت فائدہ ہوگا اور سب سے بہترین جواب میڈیا کا لونی کیلئے جو پچاس ملین مختص کئے گئے ہیں، یہ صوبے کی تاریخ میں پہلی بار ہوا ہے۔ تو میرے خیال میں ایم ایم اے گورنمنٹ کا جو تسلسل تھا، جس طرح سکولز کا پرائمری سے مڈل، مڈل سے ہائی اور اسی طرح جو کالجز تھے، اس کا تسلسل رکھا گیا ہے اور بھی مزید کالجز کی تعمیر کیلئے اس میں فنڈ مختص کیا گیا ہے تو میرے

خیال میں یہ ایک کامیاب اور اچھا بحث ہے۔ اسلئے اس پہ کسی کو مخالفت میں بولنے کیلئے کچھ الفاظ نہیں ہیں تو میرے خیال میں جو ایم ایم اے گورنمنٹ ہے، یہ اپنی کامیابیوں کا تسلسل جاری رکھے گی اور انتخابات میں یہ ایک مثبت انداز سے جانے کیلئے اور جو Ground reality ہے، عوام کے سامنے جب یہ جانے گی تو ان کے ساتھ Ground reality ہوگی، ان کے ساتھ جو ٹھوس منصوبے ہیں عوام کو بتانے کیلئے، یہ نہیں ہے کہ صرف ہواؤں میں باتیں کریں گے کہ ہم یہ کریں گے، وہ کریں گے۔ انہوں نے جو وعدے کئے تھے، وہ وعدے پورے کئے ہیں اور انشاء اللہ یہ Next پانچ سال مسلسل بحث اسی طرح پیش کرے گی۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: محترمہ ریجانہ اسماعیل صاحبہ۔

جناب پیر محمد خان: سپیکر صاحب! یو ریکونست کومہ جی د دوئی د تقریر نہ مخکنے۔ ہسے د بجت ہغہ کوم روایات چہ دی نو ہغے کبن د اپوزیشن موجودگی ضروری دہ۔ اکثر ستارت ہم د اپوزیشن نہ واغستے شی نو دا ڊیرہ بدہ خبرہ دہ چہ د اپوزیشن خود سرہ ہڊو شوک شتہ نہ۔ نو کہ تاسو ہغوی تہ، زما خیال دے ځکہ چہ دوئی خو ہم لارل خو غالباً چہ ہغوی مطمئن بہ نہ وی نو کہ ہغوی تہ تائم ورکری، چیف منسٹر سرہ د ملاقات اوکری، خیر دے شہ بدہ خبرہ نہ دہ۔ سبالہ ورلہ تائم ورکری ځکہ چہ سالم اپوزیشن ہڊو شتہ نہ او یکطرفہ کارروائی چلیبری نو تھیک دہ، دا بجت خو ہسے ہم یکطرفہ دے، یو سری جوړ کرے دے، زمونبرہ دا کینت او ایم پی اے گان ترینہ خبر ہم نہ دی خودا لبرہ بدہ خبرہ دہ چہ اپوزیشن ہڊو وی نہ او سرے ئے پاس کوی نو زما خیال دے غیر جمہوری غوندے طریقہ ما تہ بنکاری۔ نوزہ وائمہ کہ دنن پہ ځائے ہڊو سببا تہ اجلاس پاتے کریں او ہغہ سرہ پکبن ہغوی رابطہ اوکری نو دا بہ بنہ وی۔

(تالیاں)

جناب تاج الامین: پیر محمد صاحب خو پخپلہ ہم اپوزیشن کبن دے۔

جناب پیر محمد خان: نہ زہ د اپوزیشن پہ تکت نہ یمہ راغلیے، کہ نہ وی نو اپوزیشن دغہ دومرہ گران نہ دے خوزہ د چا پہ تکت چہ راغلیے یمہ نو ووت ہغوی لہ ورکومہ۔ تنقید د جمہوریت حصہ دہ البتہ ووت زہ ورکومہ، اکثر بنکارہ ووت ورکومہ۔ د ڀرو خلقو ووت دے چہ د ہغے ما تہ پتہ دہ چہ کوم کوم خائے تہ تلی دی۔

جناب فضل ربانی ایڈووکیٹ (وزیر اعلیٰ و محصولات): د پیر محمد خان صاحب متعلق وائی چہ

دیکھا جو تیر کھا کے کمین گاہ کی طرف اپنے ہی دوستوں سے ملاقات ہو گئی

جناب آصف اقبال (وزیر اطلاعات): اجازت ہے جی؟

جناب سپیکر: جی آصف اقبال داود زئی۔

وزیر اطلاعات: جناب سپیکر صاحب! پیر محمد خان صاحب چہ کومے نکتے طرف تہ لکہ دیکھا اشارہ او کرہ، ستاسو پہ ہدایت باندے زمونبرہ شاہ راز خان صاحب، فضل علی صاحب، کانجو صاحب، زہ پخپلہ باندے، دا نور ملگری ہم، مونبرہ اپوزیشن چیمبر تہ باقاعدہ ورغلو۔ د اپوزیشن لیڈر، شہزادہ گستاپ خان صاحب سرہ، بشیر بلور صاحب سرہ، عبدالاکبر صاحب سرہ، انور کمال مروت صاحب سرہ او نگہت اورکزئی سرہ، تقریباً ٲولو سرہ زمونبرہ خبرہ اوشوہ او ستاسو د ہدایت مطابق ہغوی تہ مونبرہ ریکوسٹ او کرو چہ، د ہغوی مونبرہ ڀیمانہز واوریدل، د ہغوی مطالبات، د ہغوی Grievances مو واوریدل نو ہغوی پخپلہ دا اقرار او کرو چہ زمونبرہ د بعضے ملگرو خہ تحفظات دی یا خہ مشکلات دی۔ لکہ Over all ہغوی دا پخپلہ اووٹیل چہ، نو مونبرہ ورتہ بیا دا ریکوسٹ او کرو چہ تاسو نن بائیکاٹ ختم کری، مونبرہ ہغوی تہ دا یقین دہانی ور کرہ چہ نن سی۔ ایم سرہ بہ زمونبرہ دا چہ کومہ خبرہ ہغوی سرہ کوؤ، دا Delegation بہ سی ایم سرہ ہم خبرہ او کری او سی ایم بہ ریکوسٹ او کرو چہ د دوئی پارلیمانی لیڈرز کال

کری او چه باقی کوم د هغوی Grievances دی نو هغه به مخامخ هلته کښ
طے شی۔ هغوی په دے خبره باندے مونږ سره Agree شول چه مونږه خپلو کښ
مشوره کوؤ او بیا تاسو ته یا سپیکر صاحب، تاسو ته مونږه د خپلے مشورے
خبردارے درکوؤ خو Unfortunately چه کله تائم ډیر تیر شولو نو زه پخپله
اپوزیشن چیمبر ته ورغلم نو هلته کښ ماته اطلاع ملاؤ شوه چه هغوی چیمبر
پرینوډ دے او هغوی اسمبلی هال هم پرینوډ دے دے او هغوی د اسمبلی د
Premises نه بهر تلی دی۔ نو د دے وجے نه بیا مونږه مجبور شو چه مونږه
خپل سیشن، چه کوم قانونی سیشن دے، هغه مونږه بیا اوچلوؤ۔ زمونږ
بهرپور کوشش دا دے چه اپوزیشن تیرو خلورو، خلورنیم کالو کښ کوم
انداز سره په دے صوبه کښ د الله کرم دے، مونږه هغوی سینے سره لگولی
دی، د هغوی هر جائز تنقید په پریس باندے په دے اسمبلی کښ مونږه قبول
کړے دے۔ د هغوی جائز ترامیم چه کوم زمونږ قانون سازی کښ دی، هغوی
ته مونږه ویل کم کری دی او مثالونه موجود دی چه د هغوی ترامیم مونږه په
خپله قانون سازی کښ شامل کری دی۔ نو مونږه همیشه د هغوی خبرو ته ویل
کم کړے دے او هغه مونږه اوریدلے دی۔ ډیره بهتره به وه چه نن هم هغوی
مونږه سره په دے هال کښ موجود وے چه کوم بجت، د دے صوبے فلاحی
بجت مونږه د تیرو خلورو کالو نه پیش کوؤ، پنځم ځل هم الله تعالیٰ مونږه ته
وس را کړو، مونږه پیش کړو نو بهتره به وه چه په دیکښ کوم فلاحی کارونه
دی، د هغے هم ستائنه شوے وے او چه د هغوی په نظر باندے کومے شعبے
پاتے شوی دی، کوم ډیپارٹمنٹ پاتے شوی دی، په هغے باندے هغوی خپل
نکته نظر عوام ته مخے ته راوستے وے، دے ایوان ته ئے مخے ته راوستے
وے، د پریس ملگری ناست دی، د هغوی په ذریعه باندے به عوامو ته هم
رسیدلی وو نو ډیره بهتره به وه۔ انشاء الله زمونږه بیا هم بهرپور کوشش دے
چه مونږه به د هغوی د مناؤلو کوشش کوؤ او چه کوم د دے صوبے روایات
دی، هغه به انشاء الله زمونږه حکومت او دا ایوان به ئے برقرار ساتی او

هغوی به مونبره راولو، دے سیشن کبن به ئے کبنینوؤ که خیروی او انشاء اللہ مکمل اعتماد ورله ورکوؤ او دا ایوان به که خیروی د روایا تو مطابق چلوؤ۔ او باقی تاسو ته ریکوئسٹ مے دے که تاسو ئے هاؤس ته Put up کوئی چه باقی چه کوم زمونبره Proceedings دی، هغه چلول ستاسو اختیار کبن دی چه بیا ئے چلوؤ۔

جناب سپیکر: شاه راز خان! ستاسو خه خیال دے؟

وزیر خزانہ: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ زما عرض خو دا دے جی چه کستودین تاسو یی، تاسو خپل دغه ته او گورئی چه دے وخت کبن اپوزیشن په احتجاج باندے دی، مونبره پخپله خلور پینخه وزیران هغوی پسے ورغلو، هغوی ته مونبره خبره هم او کره، مونبره یقین دهانی هم ورکره، مونبره هغوی سره پوره تفصیلی خبره هم او کره، مونبره سره ئے وعده هم دا او کره چه مونبره مشوره کوؤ او تاسو ته خبره کوؤ خو ما ته افسوس دے خنگه چه زما دے رور او وئیل چه لکه بیا مشوره کیدے شی چه د هغوی نه وی راغله خو مونبره ته د خه اطلاع را کولو نه بغیر هغوی د اسمبلی د Premises نه لارل نو دے ماحول کبن خو تاسو صحیح فیصله کولے شی چه تاسو خنگه مناسب گنرئی نو زمونبر به انشاء اللہ پوره تعاون ستاسو سره وی۔

جناب سپیکر: نه جی، زه دا وایمه چه فرض که خلور ورخے دی، تاسو په خپله، اوس هسے هم دولس نیمے بجے دی کنه او دومره دغه پکبن نه شی کیدے،

که سبا پورے مطلب دا دے چه -----

وزیر خزانہ: زمونبره خه اعتراض نشته دے جی، تاسو چه خنگه فیصله او کرله، مونبره به ئے انشاء اللہ Honour کوؤ۔

ڈاکٹر ذاکر اللہ خان: داستاسو مشوره صحیح ده که سبا پورے اسمبلی ایڈجرن شوه نو زما په خیال باندے دا به بهتره وی۔ اپوزیشن به هم راشی۔ تر هغے پورے به دوئی خپل ملاقات هم او کرے۔ که خه ابزرویشن وی نو هغه به هم ختم

شی انشاء اللہ او د سبا نہ بیا حسب معمول خنگہ خلور کالہ مونبرہ دا اسمبلی Jointly چلولے دہ نو د سبا نہ بہ انشاء اللہ دوئی ہم راشی او اسمبلی بہ ہغہ شان روانہ شی۔

جناب امانت شاہ: سپیکر صاحب! دا مشورہ صحیح دہ۔ انشاء اللہ دومرہ بہ شی چہ ہغوی بہ ہم خپلہ مشورہ او کپی او کہ وزیر اعلیٰ صاحب سرہ یا تاسو سرہ بیا کبینا ستل غواپی نو ہغوی بہ ئے ہم کبینوی او زمونبرہ رونبرہ دی نو خیر دے مونبرہ ہم دا غواپو چہ مونبرہ سرہ پہ دے اجلاس کبش شریک وی دوئی۔ نو نن خیر دے کہ تاسو دا اسمبلی دا اجلاس ملتوی کپی او سبا پورے بہ ہغوی سرہ انشاء اللہ و تعالیٰ خبرہ او ترہ بہ ہم شوی وی نو امید دے چہ سبا انشاء اللہ ہاؤس تہ راشی۔

جناب سپیکر: نو دا سے تھیک دہ؟ آصف اقبال دا ودزئی صاحب۔

وزیر اطلاعات: سپیکر صاحب! خنگہ چہ د ایوان رائے دہ او تاسو ہم د ہاؤس کستو دین یی، بیا خصوصاً د اپوزیشن ناستہ مونبرہ ہم ضروری گنہرو۔ چہ کوم زمونبرہ اقدامات دی، پہ ہغوی باندے د ہغوی رائے ضروری دہ نو د ایوان ہم دا رائے دہ چہ دنن باقی چہ کوم Proceedings دی، ہغہ د ایڈجرن شی۔ سبا بہ انشاء اللہ امید دے چہ ہاؤس بہ بیا فل وی۔

جناب سپیکر: اجلاس کوکل صبح ساڑھے نو بجے تک کیلئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس بروز بدھ مورخہ 20 جون 2007 صبح ساڑھے نو بجے تک کیلئے ملتوی کیا گیا)